

مصلح امت مولانا شاہ وصی اللہ صاحب کے افادات کا مجموعہ جس میں انہوں نے توبہ و استغفار اور اپنے گناہوں کا اعتراف کے موضوع پر خامہ فرسائی فرمائی ہے، مصلح امت کے یہ مضامین عالیہ پڑھ کر انسان متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا، اسکے آخر میں مولانا قمر الزمان الہ آبادی کا وقیح اضافہ بنام ”اعتراف قصور“ بھی شامل ہے، جس میں اکابر کے واقعات و حالات کو جمع کر کے موضوع کو خوب اجاگر کیا ہے۔

● الفقه فی السند (فقہائے سندھ اور انکی فقہی خدمات) تالیف: مولانا اللہ بخش آیاز مکنوی: ضخامت: 314 اپنے موضوع پر ایک شاندار کاوش جو دراصل مولانا مکنوی کے تخصص فی الحدیث کا مقالہ تھا جو مولانا بنوری کے زیر نگرانی لکھی تھی، اب اس کی اشاعت کی سعادت القاسم اکیڈمی کو حاصل ہوئی، موصوف کی یہ کتاب فقہائے سندھ کے تعارف پر ایک عظیم الشان سرمایہ ہے اور تاریخی شہ پارہ ہے۔

● سفر نامہ دہلی تالیف: مولانا شفیق احمد سلیم مکنوی ضخامت: 136 صفحات استاد محترم مولانا شفیق احمد سلیم مکنوی زید مجدہم نے فروری ۲۰۱۳ء کو دہلی کا سفر کیا، وہاں گھومے پھرے اپنے مشاہدات قلمبند کرتے رہے پھر ماہنامہ القاسم میں چھپتے رہے اب کتابی صورت میں شائع ہوگئی، اس سفر نامہ کو نہایت محنت اور عرق ریزی سے معتبر اور وقیح معلومات سے مرصع کر کے قارئین کے لئے دلچسپی اور افادیت کا سامان فراہم کیا۔ اسلوب تحریر میں حلاوت اور مواد میں تازگی کوٹ کوٹ بھری ہے، جو بھی پڑھے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے گا۔

● قرض کے فضائل، مسائل، اور احکام تالیف: منور حسین سواتی ضخامت: 168 صفحات قرض کے فضائل و مسائل اور احکام پر مولف موصوف نے فقہ کے علمی خزانوں سے بکھرے ہوئے موتیوں کو تلاش کر کے سلک تحریر میں پرویا، یہ اپنے موضوع پر ایک اچھی کاوش ہے۔

● درر فراند ترجمہ و شرح جمع الفوائد مترجم: مولانا عاشق الہی میرٹھی ضخامت: 288 صفحات حدیث کی کتاب جمع الفوائد کا سلیس ترجمہ اور نافع تشریح ہے، ترجمہ کی سعادت مولانا عاشق الہی میرٹھی کو حاصل ہوئی، جمع الفوائد علامہ محمد بن محمد سلیمان کی کتاب ہے، جو احادیث نبویہ پر مشتمل ہے، اس کتاب کے چھ ابواب کا انتخاب کر کے اس کی اشاعت کی سعادت القاسم اکیڈمی نے حاصل کی، جس میں فتنوں کا بیان، قرب قیامت کے علامات، وقوع قیامت کی پیش گوئیاں، وقوع قیامت کے شرائط، ظہور امام مہدی جیسے مباحث و موضوعات وغیرہ شامل ہے۔

● کعبہ میرے آگے تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی ضخامت: 412 صفحات شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی کے علمی خدمات کا ہر ایک معترف ہیں، مختلف موضوعات پر انکی کئی کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں اور تصنیف تالیف میں ایک بلند مقام رکھتے ہیں آپ کے